میت کو چارپائی سے اُتار کر زمین پر رکھ کر جنازہ پڑھنا کیسا؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13194

تاریخ اجراء: 09 جمادی الثانی 1445ھ / 23 دسمبر 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ بعض جگہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ نمازِ جنازہ سے پہلے میت کو چارپائی سے اتار کر امام کے سامنے زمین پر رکھا جاتا ہے اور اس پر نمازِ جنازہ ادا کی جاتی ہے، کیا اس صورت میں نمازِ جنازہ درست ادا ہو جائے گی؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

نمازِ جنازہ کی درست ادائیگی کے لیے میت کو ڈولی سے اتار کر زمین پر رکھنا ضروری نہیں، بلکہ میت ڈولی ہی میں ہو اور نمازِ جنازہ پڑھنے والے یا پڑھانے والے امام کے سامنے موجود ہو اور امام کی محاذات میں ہو، تو اس صورت میں بھی نمازِ جنازہ درست ادا ہو جاتی ہے، لہٰذا پوچھی گئی صورت میں نمازِ جنازہ درست ادا ہو گی۔

میت کا امام کے سامنے ہونا نمازِ جنازہ کی درست ادائیگی کے لیے ضروری ہے۔ جیسا کہ تنویر الابصار مع الدر المختار میں ہے: "وشرطھا ایضاً حضورہ (ووضعہ) وکونہ ھو او اکثرہ (امام المصلی)" یعنی نمازِ جنازہ کی درست ادائیگی کے لیے پوری میت یا پھر میت کے اکثر حصے کا وہاں موجود ہونا اور نماز جنازہ پڑھنے والے کے سامنے رکھا ہونا شرط ہے۔

(ووضعہ) کے تحت رد المحتار میں ہے: "ای علی الارض او علی الایدی قریباً منھا۔" ترجمہ: "یعنی میت زمین پر یا ہاتھوں پر زمین کے قریب رکھی ہوئی ہو۔" (ردالمحتار مع الدر المختار، کتاب الصلاۃ، ج 03، ص 123، مطبوعہ کوئٹہ)

بحر الرائق میں ہے: "وزاد في فتح القدير وغيره شرطا ثالثا في الميت وهو وضعه أمام المصلي۔" یعنی صاحبِ فتح القدیر وغیرہ نے میت کے حق میں ایک تیسری شرط کا بھی اضافہ کیا ہے اور وہ یہ ہے کہ میت کا نماز جنازہ پڑھنے والے کے سامنے رکھا ہونا ہے۔ (البحر الرائق، کتاب الصلاۃ، ج 02، ص 193، دار الکتب الاسلامی)

سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ سے سوال ہوا کہ: ”نمازِ جنازہ اس طرح ادا کرنا کہ میّت چارپائی پر ہو اور چارپائی کے پائے ایک ہاتھ سے زائد بلند ہوں جائز ہے یا نہیں؟ اگر جائز ہے تو کس دلیل سے جائز ہے؟“ آپ علیہ الرحمہ اس کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں: ”**نماز کے وقت میت کا چارپائی پر ہونا صدرِ اولیٰ معمول مسلمانان ہے اس کے پائے حسبِ عادت ہاتھ بھر یا کم یا کبھی زائد ہر طرح کے ہوتے ہیں، کبھی اس پر انکار نہیں ہوا۔**۔۔ہاں اگر پلنگ اتنا اونچا ہو کہ قد آدم سے زائد، جس میں امام کی محاذات میت کے کسی جزو سے نہ ہو، تو البتہ نماز ناجائز ہوگی کہ محاذات شرط ہے، **مگر کوئی پلنگ اتنا اونچا نہیں ہوتا۔** "فی ردالمحتار عن جامع الرموز عن تحفۃ الفقھاء ان رکنھا القیام و محاذاتہ الی جزء من اجزاء المیت (یعنی ردالمحتار میں جامع الرموز سے اور اس میں تحفۃ الفقہاء کے حوالے سے منقول ہے کہ نماز جنازہ کا، رکن قیام اور میت کے اجزاء میں سے کسی ایک جزء کا محاذی ہونا ہے)۔"“ (فتاوی رضویہ، ج09، ص190-189، رضافاؤنڈیشن، لاھور، ملتقطاً)

بہارِ شریعت میں ہے: ”جنازہ زمین پر رکھا ہونا یا ہاتھ پر ہو مگر قریب ہو۔۔۔۔**میّت امام کے محاذی ہو یعنی اگر ایک میّت ہے تو اُس کا کوئی حصہ ٔبدن امام کے محاذی ہو** اور چند ہوں تو کسی ایک کا حصہ ٔبدن امام کے محاذی ہونا، کافی ہے۔“ (بہارِ شریعت، ج01، ص828، مکتبۃ المدینہ، کراچی، ملتقطاً)

حبیب الفتاوی میں ہے: ”**اگر میت کسی ایسے جنازہ اور سریر پر ہو یا چارپائی و مسہری پر ہو یا اور کسی اونچے چبوترے وغیرہ پر یا ہاتھوں پر زمین سے قریب ہو کہ تنہا نماز جنازہ پڑھنے والے یا نماز جنازہ پڑھانے والے امام کے مقابلہ و محاذات میں میت رہے**، یعنی مقابلہ و محاذات نماز پڑھانے والے امام یا تنہا نماز جنازہ پڑھنے والے شخص سے میت کا باقی رہے، **تو نماز جنازہ جائز و صحیح ہوگی۔**“ (حبیب الفتاوی، ص560، شبیر برادرز، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net